ختم نبوت

کورس

سبق نمبر: 21

امام مہدی کا تعارف

مرتب: مولانا سعد کامران

سبق نمبر 21

امام مہدی کا تعارف

اہل سنت والجماعت کے مطابق "مہدی" نبی کریم ﷺ کے متبع ہوں گے اور خلفاء راشدین میں سے ایک خلیفہ راشد ہوں گے. آپ نہ ہی نبوت کے مدعی ہوں گے اور نہ ہی انبیاء کی طرح معصوم، احادیث میں انکے اوصاف بیان ہوئے ہیں نیز ہماری معلومات کے مطابق کسی صحیح حدیث میں آپکے لیے امام مہدی کے الفاظ نہیں ملتے بلکہ صرف "المہدی" کہا گیا ہے انہیں "امام مہدی" صرف اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے وقت کے مسلمانوں کے امام بمعنی پیشوا' امیر اور حاکم ہوں گے۔

نیز کسی حدیث میں یہ نہیں ملتا کہ وہ شخصیت لوگوں کو اپنی 'مہدیت" پر ایمان لانے کی دعوت دے گی اور نہ ہی کہیں یہ آیا ہے کہ لوگوں کے لیے کسی خاص معین شخصیت کی مہدیت پر ایمان لانا واجب ہے جیسے انبیاء کی نبوت پہ ایمان لانا لازم ہے اسکی مثال ایسے ہے جیسے حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر سو سال کے سر پر ایسے لوگ ظاہر فرماتے رہیں گے جو تجدید دین کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے یعنی دین میں جو غلط باتیں داخل ہو گئی ہوں انہیں دین سے الگ کرتے رہیں گے جنہیں عام اصطلاح میں "مجد دین" کہا جاتا ہے لیکن ہمارے علم کے مطابق کسی محدث یا عالم نے یہ نہیں کیا کہ ہر زمانے میں کسی خاص فرد یا افراد کی مجددیت پر ایمان لانا ضروری ہے بلکہ یہ ہستیاں اپنا کام کرتی ہیں اور چلی جاتی ہیں لوگوں سے یہ نہیں کہتے کہ ہماری مجددیت پہ ایمان لاؤ۔

ان روایات کے بارے میں جنکے اندر اس شخصیت کے بارے میں خبر دی گئی ہو جنہیں مہدی کہا جاتا ہے مختلف لوگوں نے اظہار خیال کیا ہے ایک گروہ نے توصاف طور پہ ان روایات واحادیث

کو نا قابل اعتبار اور ضعیف کہہ دیا اور یہ لکھا کہ کسی ایسی شخصیت نے نہ آنا ہے اور نہ ہی اسکی ضرورت ہے کبھی کہا جاتا ہے کہ چونکہ صحیحین بخاری و مسلم میں مہدی کے ذکر والی روایات نہیں اس لیے یہ ساری روایات ضعیف ہیں کبھی یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ نزول عیسیٰؑ اور ظہور مہدی کی ساری روایات اسرائیلیات ہیں جو کعب احبار اور وہب بن منبہ نے پھیلائی ہیں کبھی یہ دلیل دی جاتی ہیں کہ ان روایات میں جن کے اندر ظہور مہدی کا ذکر ہے شدید تعارض ہے لہذا یہ قابل قبول نہیں۔ اسکے مقابل ایک دوسری جماعت ایسی ہیں جس نے ظہورِ مہدی کو ثابت کرنے کے لیے ضعیف اور موضوع روایات کو بھی عوام الناس میں بیان کرنا شروع کر دیا جس سے یہ غلط فہمی پیدا ہوئی کہ اس بارے میں صحیح حدیث شاید موجود ہی نہیں۔

یہ دونوں گروہ غلطی پہ ہیں نہ تو ظہور مہدی صرف افسانہ ہے اور نہ ہی وہ تمام احادیث ضعیف ہیں جنکے اندر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے قرب قیامت کے ظہور کی خبر دی ہے بلکہ اس بارے میں حدیث کی ایک کثیر تعداد صحیح اور حسن درجے کی بھی ہیں جن میں سے چند احادیث ہم آگے بیان کریں گے اور نہ ہی یہ اسرائیلیات ہیں۔

دوسری جانب یہ بھی حقیقت ہے کہ صحیح روایات کے علاوہ ایک کثیر تعداد ضعیف من گھڑت اور موضوع روایات وآثار کی بھی ہیں جن سے ظہور مہدی پہ استدلال کرنے کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں کیونکہ صحیح وحسن احادیث کی ایک کثیر تعداد کا ہونا یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔

امام مہدی کے بارے میں امت مسلمہ کے عقیدے کا خلاصہ یہ ہے کہ قرب قیامت سیدنا عیسیٰؑ کے نزول سے کچھ سال پہلے امام مہدی پیدا ہوں گے۔ اور وہ مدینہ سے مکہ کی طرف تشریف لے کر جائیں گے۔ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہوں گے کہ وقت کے علماء ان کو پہچان لیں گے اور جب ان کا طواف مکمل ہو گا تو سب سے پہلے کچھ علماء ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ اس کے بعد

عمومی بیعت ہوگی۔ بیعت اس بات پر ہوگی کہ اسلام کے بول بالے کے لئے ہم کوشش کریں گے چاہے اس کام میں ہماری جان کیوں نہ چلی جائے ۔ اس کے بعد امام مہدی کی سربراہی میں نفاذ اسلام کی کوششوں کا آغاز ہوگا۔ اور مسلمانوں کا کفار کے ساتھ جہاد شروع ہوجائے گا۔ اس کے کچھ عرصے بعد سیدنا عیسیٰؑ کا آسمان سے نزول ہوجائے گا۔ سیدنا عیسیٰؑ کا جس وقت نزول ہوگا اس وقت نماز کے لئے مسلمان صفیں سیدھی کررہے ہوں گے ۔ سیدنا عیسیٰؑ کو دیکھ کر مسلمان کہیں گے کہ اے اللہ کے نبی عیسیٰؑ آپ نماز کی امامت کروائیں تو سیدنا عیسیٰؑ جواب دیں گے کہ یہ اعزاز اللہ تعالیٰ نے اس امت کو دیا ہے۔ چنانچہ امام مہدی اس وقت نماز پڑھائیں گے ۔ اس کے بعد سیدنا عیسیٰؑ ہی نمازوں کی امامت فرمائیں گے ۔ سیدنا عیسیٰؑ کے نزول کے کچھ عرصے بعد امام مہدی کا انتقال ہوجائے گا۔

امام مہدی کے بارے میں بہت سی صحیح، ضعیف یا جھوٹی روایات ہیں۔ جن میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ ہم صرف ان احادیث کو ذکر کریں گے جو صحت کے لحاظ سے قابل اعتبار ہیں یا ان میں اختلاف نہیں پایا جاتا یا ان میں اختلاف بہت کم پایا جاتا ہے۔

حدیث نمبر1:

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِي مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَسَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ، يُثْنِي عَلَى عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ وَيَذْكُرُ مِنْهُ صَلَاحًا.

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”مہدی میری نسل سے فاطمہ کی اولاد میں سے ہوں گے۔“

(ابوداؤد حدیث نمبر4284، باب فی ذکر المہدی)

حدیث نمبر2:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي-

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے گھرانے کا ایک آدمی (مہدی) جو میرا ہم نام ہوگا عرب کا بادشاہ نہ بن جائے گا۔“

(ترمذی حدیث نمبر2230، باب ماجاء فی المہدی)

حدیث نمبر3:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللَّهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اگر زمانہ سے ایک ہی دن باقی رہ جائے گا تو بھی اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کھڑا بھیجے گا وہ اسے عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جیسے یہ ظلم وجور سے بھر دی گئی ہے۔“

(ابوداؤد حدیث نمبر4283، باب فی ذکر المہدی)

حدیث نمبر4:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ، قَالَ: زَائِدَةُ فِي حَدِيثِهِ لَطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ اتَّفَقُوا: حَتَّى يَبْعَثَ فِيهِ رَجُلًا مِنِّي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي زَادَ فِي حَدِيثِ فِطْرٍ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، وَقَالَ

فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ: لَا تَذْهَبُ أَوْ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اگر دنیا کا ایک دن بھی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا، یہاں تک کہ اس میں ایک شخص کو مجھ سے یا میرے اہل بیت میں سے اس طرح کا برپا کرے گا کہ اس کا نام میرے نام پر، اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہو گا، وہ عدل و انصاف سے زمین کو بھر دے گا، جیسا کہ وہ ظلم و جور سے بھر دی گئی ہے۔ سفیان کی روایت میں ہے: دنیا نہیں جائے گی یا ختم نہیں ہو گی تا آنکہ عربوں کا مالک ایک ایسا شخص ہو جائے جو میرے اہل بیت میں سے ہو گا اس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا۔"

(ابوداؤد حدیث نمبر 4282، باب فی ذکر المہدی)

حدیث نمبر 5:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : الْمَهْدِيُّ مِنِّي أَجْلَى الْجَبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ.

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مہدی میری اولاد میں سے کشادہ پیشانی، اونچی ناک والے ہوں گے، وہ روئے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جیسے کہ وہ ظلم و جور سے بھر دی گئی ہے، ان کی حکومت سات سال تک رہے گی۔"

(ابوداؤد حدیث نمبر 4285، باب فی ذکر المہدی)

حدیث نمبر 6:

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: يَكُونُ

اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَارِبًا إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ، فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ بَيْنَ مَكَّةَ، وَالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ ثُمَّ يَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَخْوَالُهُ كَلْبٌ، فَيَبْعَثُ إِلَيْهِمْ بَعْثًا فَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ بَعْثُ كَلْبٍ وَالْخَيْبَةُ لِمَنْ لَمْ يَشْهَدْ غَنِيمَةَ كَلْبٍ فَيَقْسِمُ الْمَالَ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ بِسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ ﷺ وَيُلْقِي الْإِسْلَامُ بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ فَيَلْبَثُ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يُتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ-

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ایک خلیفہ کی موت کے وقت اختلاف ہو گا تو اہل مدینہ میں سے ایک شخص مکہ کی طرف بھاگتے ہوئے نکلے گا، اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اس کو امامت کے لیے پیش کریں گے، اسے یہ پسند نہ ہو گا، پھر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگ اس سے بیعت کریں گے، اور شام کی جانب سے ایک لشکر اس کی طرف بھیجا جائے گا تو مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام بیداء میں وہ سب کے سب دھنسا دیئے جائیں گے، جب لوگ اس صورت حال کو دیکھیں گے تو شام کے ابدال اور اہل عراق کی جماعتیں اس کے پاس آئیں گی، حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے بیعت کریں گی، اس کے بعد ایک شخص قریش میں سے اٹھے گا جس کا ننہال بنی کلب میں ہو گا جو ایک لشکر ان کی طرف بھیجے گا، وہ اس پر غالب آئیں گے، یہی کلب کا لشکر ہو گا، اور نامراد رہے گا وہ شخص جو کلب کے مال غنیمت میں حاضر نہ رہے، وہ مال غنیمت تقسیم کرے گا اور لوگوں میں ان کے نبی کی سنت کو جاری

کرے گا، اور اسلام اپنی گردن زمین میں ڈال دے گا، وہ سات سال تک حکمرانی کرے گا، پھر وفات پاجائے گا، اور مسلمان اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔“

(ابوداؤد حدیث نمبر4286، باب فی ذکر المهدی)

حدیث نمبر7:

عَنْ اُمِّ سَلْمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَايِعُ لِرَجُلٍ مِنْ اُمَّتِي بَيْنَ الرُّكْنِ وَالمَقَامِ كَعِدَّةِ أَهلِ بَدْرٍ فَيَاْتِيْهِ عَصَبُ الْعِرَاقِ وَاَبْدَالُ الشَّامِ فَيَاْتِيْهِمْ جَيْشٌ مِّنَ الشَّامِ حَتَّى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ ثُمَّ يَسِيْرُ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ اَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَهزِمُهمْ اللّٰهُ قَالَ وَ كَانَ يُقَالُ اِنَّ الْخَائِبَ يَوْمَئِذٍ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيْمَةِ كَلْبٍ-

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ” میری امت کے ایک شخص (مہدی) سے رکن حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اہل بدر کی تعداد کے مثل افراد بیعت خلافت کریں گے۔ بعد ازاں اس خلیفہ کے پاس عراق کے اولیاء اور شام کے ابدال آئیں گے۔ اس خلیفہ سے جنگ کے لئے ایک لشکر شام سے روانہ ہوگا۔ یہاں تک کہ یہ لشکر جب بیداء کے مقام پر پہنچے گا۔ زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا۔ پھر ایک قریشی آدمی ان کی طرف آئے گا۔ اس کے ننھیال قبیلہ کلب سے ہوں گے۔ اللہ اس کے ہاتھ پر ان کو شکست دے گا۔ اور کہا جائے گا۔ اس موقع پر وہ شخص خسارہ اٹھانے والا ہوگا۔ جو قبیلہ کلب کے مال غنیمت سے محروم رہا۔“

(مستدرک حاکم حدیث نمبر8328، کتاب الفتن والملاحم)

حدیث نمبر8:

"عَنْ اَبِی سَعِيدٍ خُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَخْرُجُ فِی آخِرِ اُمَّتِی

اَلْمَهْدِيُّ يَسْقِيْهِ اللهُ الْغَيْثَ وَ تُخْرِجُ الْأَرْضُ نَبَاتَها وَ يُعْطِي الْمَالَ صِحَاحًا وَ تَكْثُرُ الْمَاشِيَةُ وَ تَعْظُمُ الْأُمَّةُ يَعِيْش سَبْعًا اَوْ ثَمَانِيًا يَّعْنِي حِجَجًا-"

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے آخر میں مہدی نکلے گا۔ اللہ اس کے لئے بارش برسائیں گے اور زمین اپنی نباتات نکالے گی۔ وہ مال صحیح لوگوں کو دے گا، چوپاؤں کی کثرت ہوگی اور امت بہت زیادہ ہوگی۔ وہ سات یا آٹھ سال رہے گا۔“

(مستدرک حاکم 8673، کتاب الفتن والملاحم)

حدیث نمبر 9:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَال رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ-

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ (مہدی) ہوگا جو لپیں بھر بھر کر مال دے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا۔“

(مسلم حدیث نمبر 7318، کتاب الفتن)

حدیث نمبر 10:

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ»، قَالَ: فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ؑ، فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ: تَعَالَ صَلِّ لَنَا، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ-

حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

”میری امت کا ایک گروہ مسلسل حق پر (قائم رہتے ہوئے) لڑتا رہے گا، وہ قیامت کے دن تک (جس بھی معرکے میں ہوں گے) غالب رہیں گے، کہا: پھر عیسیٰ ابن مریمؑ اتریں گے تو اس طائفہ (گروہ) کا امیر (مہدی) کہے گا: آئیں ہمیں نماز پڑھائیں، اس پر عیسیٰؑ جواب دیں گے: نہیں، اللہ کی طرف سے اس امت کو بخشی گئی عزت و شرف کی بنا پر تم ہی ایک دوسرے پر امیر ہو۔“

(مسلم حدیث نمبر 395، باب نزول عیسیٰ بن مریم حاکما بشریعۃ نبینا ﷺ)

مندرجہ بالا احادیث سے امام مہدی کے بارے میں درج ذیل باتیں ہمیں معلوم ہوئیں۔

1۔ امام مہدی کا نام محمد ہو گا۔

2۔ امام مہدی کے والد کا نام عبد اللہ ہو گا۔

3۔ امام مہدی سادات میں سے ہوں گے۔

4۔ امام مہدی بیت اللہ کا طواف کر رہے ہوں گے جب ان کو پہچان کر ان کی بیعت کی جائے گی۔

5۔ امام مہدی حاکم (بادشاہ) ہوں گے۔

6۔ امام مہدی زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔

7۔ امام مہدی کی حکومت 7 یا 9 سال ہو گی۔

8۔ امام مہدی کے وقت میں سیدنا عیسیٰؑ کا آسمان سے نزول ہو گا۔

9۔ امام مہدی، مہدی ہونے کا دعویٰ نہیں کریں گے۔

10۔ امام مہدی سیدنا عیسیٰؑ کے نزول کے کچھ عرصے بعد وفات پائیں گے۔